عالم اسلام اور عالم بشریت کے مسائل ایک ہیں

اسلامی نظریاتی کونسل کی دعوت پر آیت اللہ جنتی کی قیادت میں شورائے نگہبان کے وفد کا دورہ پاکستان

اسلامی جمہوریہ ایران کا ایک اعلیٰ سطحی وفد اسلامی نظریاتی کونسل کی دعوت پر آیت اللہ جنتی کی قیادت میں ۱۶ مئی ۲۰۰۸ء چار روزہ دورے پر پاکستان پہنچا۔ ایران کی شورائے نگہبان سینٹ کا درجہ رکھنے کے ساتھ ساتھ ایک انتہائی بااختیار ادارہ ہے جس کے پاس وسیع انتظامی اور قانون سازی کے اختیارات ہیں۔ پارلیمنٹ کے تمام فیصلے حتمی منظوری کے لیے شورائے نگہبان کے پاس جاتے ہیں۔ اسلامی جمہوریہ ایران کی شورائے نگہبان کے وفد نے چار روزہ دورے کے دوران صدرِ پاکستان، چیئرمین سینٹ، سپیکر قومی اسمبلی، چیف جسٹس سپریم کورٹ اور چیف جسٹس فیڈرل شریعت کورٹ سے ملاقات کے علاوہ اسلامی نظریاتی کونسل کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی تقریبات میں شرکت کی۔ وفد نے لاہور میں مزارِ اقبال پر بھی حاضری دی۔

وفد نے اسلامی نظریاتی کونسل کے زیر اہتمام ایک گول میز مذاکرے میں شرکت کی اور پاکستان کے ممتاز اہلِ علم و دانش سے تبادلہ خیال کیا۔ اسی طرح وفد کے سربراہ آیت اللہ جنتی نے کونسل کے ایڈیٹوریم میں ''مسلم دنیا اور عہدِ حاضر کے چیلنج'' کے موضوع پر خصوصی لیکچر بھی دیا جس میں اہلِ علم اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ گول میز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جناب آیت اللہ جنتی نے کہا کہ امت مسلمہ کو بہت سارے مسائل درپیش ہیں، جن کے حل کے لیے انتشار و خلفشار کی بجائے امت کو وحدت کا راستہ اختیار کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ شورائے نگہبان اور اسلامی نظریاتی کونسل میں بہت سے امور مشترک ہیں، تاہم شورائے نگہبان کو ایران کے آئین میں یہ تحفظ حاصل ہے کہ اس کے فیصلوں کو کسی جگہ چیلنج نہیں کیا جاسکتا۔ یہ کونسل ایران کی پارلیمنٹ کے فیصلوں اور قانون سازی کا بھی جائزہ لیتی ہے کہ وہ اسلام کے مطابق ہیں یا نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شورائے نگہبان کی وجہ سے آج تک ایران میں کوئی ایسا قانون نہیں بنا جو خلاف اسلام ہو۔ وہ اس بات کا بھی جائزہ لیتی ہے کہ کیا کوئی ایسا قانون تو نہیں جو آئین کے خلاف ہو، علاوہ ازیں کونسل ایران میں ہونے والے ہر قسم کے انتخابات کی بھی نگرانی کرتی ہے۔

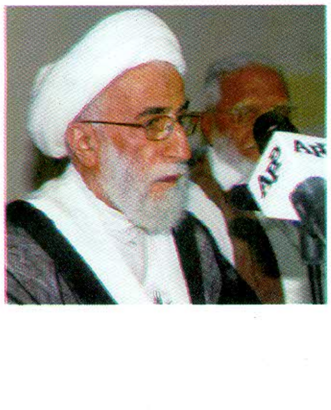

ڈاکٹر منظور احمد ریکٹر بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد نے اپنے خطاب میں کہا کہ وحدت امت کا تصور بہت رومانوی ہے لیکن اس کی راہ میں بہت سی مشکلات حائل ہیں، یہی وجہ ہے کہ او آئی سی کا ادارہ اب تک کوئی نمایاں کام سرانجام نہیں دے سکا۔ امت مسلمہ کو بہت سے مسائل درپیش ہیں، جو علماء اور دانشوروں کی توجہ کے مستحق ہیں مثلاً کیا اسلامی فلاحی مملکت بنانے کے لیے تمام اسلامی ممالک کے قوانین میں یکسانیت ضروری ہے یا نہیں؟ اس سلسلہ میں اجتہاد کے تصور کو دوبارہ غور سے دیکھنا پڑے گا، اس لیے کہ ہم نے زیادہ تر انحصار قیاس پر کیا

اور مقاصد شریعت ہماری نظروں سے اوجھل ہو گئے۔قوانین کی تشکیل میں بہت احتیاط کی بھی ضرورت ہے کیونکہ مسلمان ممالک نے حقوق انسانی سے متعلق مختلف دستاویزات پر بھی دستخط کیے ہیں، جن کی رعایت ضروری ہے۔

پاکستان وایران قریبی ہمسایہ ممالک ہیں، انہیں آپس میں مل کر اس کام کا آغاز کرنا چاہیے اور پھر اس کا دائرہ دیگر اسلامی ممالک تک بڑھا دیا جائے۔

شرکاء نے ایران میں ہونے والے اسلامی قانون سازی کے عمل میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا اور وفد کے ارکان سے مختلف سوالات کیے۔ آیت اللہ جنتی نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ایران میں عوام اسلام ہی سے مکمل طور پر وابستہ ہیں۔ مجتہدین اور اصحاب فتویٰ کے فتاویٰ اخبارات وجرائد میں شائع ہوتے رہتے ہیں اور عوام ان کی پیروی کرتے ہیں۔ عوام کی اسلام سے محبت کا اندازہ اس سے لگایئے کہ اسلامی انقلاب کی تائید میں ۹۸.۲ فیصد لوگوں نے رائے دی تھی۔ جاگیرداری نظام سے متعلق ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جب اسلامی حکومت قائم ہوئی تو ناجائز دولت کو ضبط کر لیا گیا تھا، موجودہ ایرانی صدر بھی عدلِ اجتماعی کے علمبردار ہیں، وہ عوام کی حالت بہتر بنانا چاہتے ہیں کیونکہ اسلامی حکومت عوام کی بنیادی ضروریات فراہم کرنے کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ بہر حال علمائے ایران کے خیال میں جائز دولت کمانے پر کوئی قدغن نہیں لیکن اسے لامحدود بھی نہیں ہونا چاہیے۔ اسلامی بینکنگ سے متعلق ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اسلام

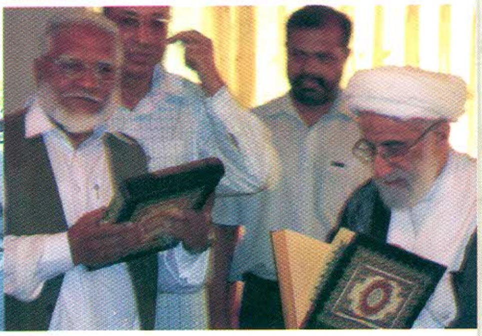

میں ربا کو حرام قرار دیا گیا ہے، جس قانون میں ربا کا ادنیٰ شائبہ بھی ہو، وہ قانون پاس نہیں ہو سکتا البتہ اسلامی بینکنگ کے بارے میں ہمیں بھی بہت سی مشکلات درپیش ہیں، جن پر قابو پانے کے لیے کوششیں کی جا رہی ہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایران کے آئین کے مطابق قانون سازی صرف ایک فقہی مکتب فکر کی بنیاد پر نہیں کی جاتی بلکہ کتاب و سنت، تمام فقہی مکاتب فکر کے مشترکہ اصول اور مقاصد شریعت کی بنیاد پر اجتہاد واستنباط کیا جاتا ہے۔ انہوں نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ ایران میں کوئی غیر ملکی ملٹری بیس نہیں بنا سکتا، خواہ یہ امن کے نام پر ہی ہو، یہی وجہ ہے کہ ہم نے سائنس وٹیکنالوجی کے اداروں میں بھی کسی کی مداخلت قبول نہیں کی۔

مولانا عبدالعزیز حنیف نے اپنے خطاب میں تجویز پیش کی کہ اہل علم و دانش پر مشتمل ایک بین الاقوامی فورم تشکیل دیا جائے، جو مختلف اسلامی ممالک کے ذمہ داروں سے رابطہ قائم کر کے انہیں احساس دلائے کہ ہم کب تک اسلام اور مسلمانوں کے دشمنوں کے ہاتھوں میں کھیلتے رہیں گے۔

جناب آیت اللہ جنتی سربراہ شورائے نگہبان، ایران نے اسلامی نظریاتی کونسل کے زیر اہتمام ''مسلم دنیا اور عہدِ حاضر کے چیلنج'' کے موضوع پر لیکچر دیتے ہوئے کہا کہ یہ وہی تعلیمات تھیں، جن پر عمل پیرا ہو کر نصف صدی سے بھی کم عرصہ میں مسلمان نصف دنیا کے مالک بن گئے تھے۔ اموی اور عباسی ادوار میں جب مسلمانوں نے ان تعلیمات کو فراموش کر دیا تو ان کی حکومت پارہ پارہ ہو گئی اور عصر حاضر میں جب انہی تعلیمات کے پرچم کو امام خمینی نے بلند کیا تو ایران کے مسلمانوں نے ان کی آواز پر لبیک

کہتے ہوئے اسلامی انقلاب برپا کر دیا؛ جس کی بدولت آج ایران معاشرتی، معاشی، سیاسی حتیٰ کہ ایٹمی میدان میں بھی بے پناہ ترقی کر کے رول ماڈل کا کردار ادا کر رہا ہے۔ آج اگر دیگر مسلم ممالک میں بھی ارباب علم و دانش اور اصحاب منبر و محراب علماء کرام اسلام کی سچی اور پاکیزہ تعلیمات کو نوجوانوں کے سامنے پیش کریں تو یقیناً اس کی آواز پر لبیک کہیں گے۔ آج بھی اگر ظلم کو ختم کر کے عادلانہ نظام برپا کر دیا جائے تو مسلمان اپنی عظمت رفتہ کو حاصل کر سکتے ہیں۔

ڈاکٹر محمد خالد مسعود چیئرمین، اسلامی نظریاتی کونسل نے جناب آیت اللہ جنتی سربراہ شورائے نگہبان اور ان کے ہمراہ آنے والے وفد کی اسلامی نظریاتی کونسل میں آمد کو تاریخی موقع قرار دیتے ہوئے مہمانان گرامی کا خیر مقدم کیا اور انہوں نے شورائے نگہبان اور اسلامی نظریاتی کونسل کے وفود کے باہمی تبادلوں کو ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کے لیے ایک مفید اور مؤثر قدم قرار دیا۔

شورای نگهبان
دبیر

جمهوری اسلامی ایران

شماره: ۲۰/۲۷۱۹۳
تاریخ: ۸۷/۳/۱۱
پیوست:
طبقه‌بندی:

باسمه تعالی

جناب آقای دکتر خالد مسعود
رئیس محترم شورای ایدئولوژی اسلامی پاکستان

سلام علیکم

اکنون که از سفر بسیار مفید پاکستان به میزبانی شورای محترم ایدئولوژی اسلامی به میهن عزیز بازگشته ایم لازم می دانم از پذیرائی بسیار خوب همراه با مهربانی فراوان جنابعالی و سایر اعضاء محترم تشکر و قدردانی نمایم.

حضور در جمع همکاران شما در شورای ایدئولوژی، ملاقات با رئیس جمهور محترم پاکستان، رؤسای محترم مجالس سنا و ملی و بازدید از دادگاه شریعت و ملاقات با رئیس و اعضاء محترم این دادگاه از جمله مواردی بود که برای هیات جمهوری اسلامی ایران مفید و آموزنده بود.

همچنین دیدار با علمای اسلامی و بحث و گفتار پیرامون مباحث مشترک اسلامی فرصت مغتنمی بود که ان شاءالله ادامه یابد.

ضمن تشکر مجدد از میزبانی آن شورا، امیدوارم که انجام اینگونه ملاقاتها به توسعه روابط همه جانبه بین دو کشور دوست و برادر جمهوری اسلامی پاکستان و جمهوری اسلامی ایران منجر شود.

احمد جنتی
دبیر شورای نگهبان
احمد

جناب ڈاکٹر محمد خالد مسعود، چیئرمین، اسلامی نظریاتی کونسل

اب جبکہ ہم اسلامی نظریاتی کونسل کی میزبانی میں پاکستان کا نہایت مفید دورہ مکمل کر کے ایران واپس آ چکے ہیں، ضروری سمجھتا ہوں کہ آپ اور آپ کے دیگر اراکین کی نہایت پرخلوص پذیرائی کا شکریہ ادا کروں۔ اسلامی نظریاتی کونسل میں آپ کے اراکین کے ساتھ میٹنگ، صدر پاکستان، سینٹ کے چیئرمین، پارلیمنٹ کی اسپیکر سے ملاقات، وفاقی شرعی عدالت کا دورہ اور اس کے سربراہ اور دیگر جج صاحبان سے ملاقات ان جملہ موارد میں سے ہے جو اسلامی جمہوریہ ایران کے وفد کے لیے بہت اہم اور مفید تھے۔

اسی طرح علمائے اسلام سے ملاقات اور مشترکہ اسلامی مباحث پر بحث و گفتگو ایک ایسا مناسب موقع تھا جس کو انشاء اللہ جاری رہنا چاہیے۔

میں ایک بار پھر اسلامی نظریاتی کونسل کی میزبانی کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ اس قسم کی ملاقاتوں سے دونوں ممالک اور برادر ممالک کے درمیان ہمہ گیر تعلقات کو مزید فروغ حاصل ہوگا۔

احمد جنتی سیکرٹری، شورائے نگہبان